سندھ آرڈیننس نمبرLVII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LVII OF 1984

مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE MEHRAN UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

تمہید(Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VI کی دفعہ ۳۶ کی ترمیم

Amendment of section 36 of Sindh Act VI of 1977

۳۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VI کی دفعہ ۴۵ کی ترمیم

Amendment of section 45 of Sindh Act VI of 1977

۴۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VI کی دفعہ ۵۰ کی ترمیم

Amendment of section 50 of Sindh Act VI of 1977

سندھ آرڈیننس نمبرLVII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.LVII OF 1984

مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE MEHRAN UNIVERSITY OF ENGINEERING AND TECHNOLOGY (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۲دسمبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کے توسط سے مہران یونیورسٹی انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید(Preamble)

جیسا کے شرعی عدالت نے مہران یونیورسٹی انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ مہران یونیورسٹی انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرو ویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VI

۲۔ مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۳۶ میں، آخر میں آنے

والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کو شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ جب تک درخواست گذار یا مدعی، جیسے بھی معاملہ ہو، ان کو سننے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا، تب تک اپیل یا نظرثانی کے سلسلے میں کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔"۔

کی دفعہ ۳۶ کی ترمیم

Amendment of section 36 of Sindh Act VI of 1977

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴۵ میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ جب تک درخواست گذار کو سننے کا ایک موقعہ فراہم نہ کیا جائے تب تک کوئی حکم اپیل کے سلسلے میں جاری نہیں کیا جائے گا۔"۔

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VI کی دفعہ ۴۵ کی ترمیم

Amendment of section 45 of Sindh Act VI of 1977

۴۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۵۰ میں، الفاظ "کیئے گئے" اور الفاظ "کے نیچے" کے درمیاں الفاظ "اچھی نیت سے" شامل کیئے جائیں گے۔

۴۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VI کی دفعہ ۵۰ کی ترمیم

Amendment of section 50 of Sindh Act VI of 1977

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔